



سوال

(932) کیا حدیث وحی ہے؟ اس کے دلائل لکھیں۔

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا حدیث وحی ہے؟ اس کے دلائل لکھیں۔

۲۔ کیا وحی کا انشاء جائز ہے؟ اس کے دلائل لکھیں۔

۳۔ قرآن مجید کی کسی آیت کو اس وجہ سے چھپانا کہ لوگوں کو سمجھ نہیں آئے گی جائز ہے؟ یا نہیں؟

۴۔ وحی کی تقسیم متلو اور غیر متلو کے حوالے سے اس کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

۵۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے کچھ کاموں پر ناپسندیدگی کا اظہار کیا گیا، کیا وہ وحی کے بغیر کیے گئے تھے یا ان کا کیا مقصد جیسے {لَمْ تُخْرَمِ...} [التحریم: ۱] "اے نبی جس چیز کو اللہ نے آپ کے لیے حلال کر دیا ہے اسے آپ کیوں حرام کرتے ہیں۔"، {لَمْ أَوْذَنْ لِحُمْ...} [التوبہ: ۳۳] "اللہ نے آپ کو معاف کیا۔ تو نے انہیں کیوں اجازت دے دی بغیر اس کے کہ تیرے سامنے سچے لوگ کھل جائیں اور تو جھوٹے لوگوں کو بھی جان لے۔" وغیرہ

۶۔ تفہیم اسلام اور آئینہ پروینیت، فتنہ انکار حدیث وغیرہ میں تسلی بخش جواب نہیں مل سکا یا مجھے سمجھ نہیں آئی۔

۷۔ کچھ وحی کی تلاوت پر ثواب ہے اور کچھ پر ثواب نہیں؟ ایسے بیان کیا جاتا ہے کیا حقیقت میں ایسا ہے یا نہیں؟

(قاسم بن سرور)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

باستثناء ان امور کے جن کا کتاب و سنت میں وحی نہ ہونا آچکا ہے تمام حدیث اور سنت وحی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: {وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ ۗ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ مُّوْحًى ۗ} [النجم: ۳، ۴] "اور نہ اپنی خواہش سے کوئی بات کہتے ہیں، وہ تو صرف وحی ہے جو ہماری جاتی ہے۔" نیز اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: {اِنَّمَا اَنْشِئُ مَا لَوْحِي اِلَىٰ مَنْ رَزَيْتِي} [الاعراف: ۲۰۳] "اے نبی! میں تو صرف فرما دیکھنے کہ میں اس کا اتباع کرتا ہوں جو مجھ پر میرے رب کی طرف سے حکم بھیجا گیا ہے۔" پھر اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: {اِنْ اَنْشِئُ الْاَنَامَ لَوْحِي اِلَىٰ} [الانعام: ۵۰] "میں تو صرف اس کا اتباع کرتا ہوں جو کچھ میرے پاس وحی آتی ہے۔" نیز اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: {مَنْ يُطِيعِ الرَّسُولَ فَقَدْ اطَاعَ اللّٰهَ} [النساء: ۸۰] "جو رسول کی اطاعت کرے اسی نے اللہ



تعالیٰ کی فرمانبرداری کی۔“]

۲۔ وحی کے انشاء سے کیا مراد ہے۔

۳۔ یہ چھپانا ہے ہی نہیں۔ چھپانے کا مطلب ہے کسی کو بھی نہ بتانا۔

۴۔ {أَنْزَلْنَا أُوحًى إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ} [العنكبوت: ۴۵] ”جو کتاب آپ کی طرف ہماری گئی ہے اسے پڑھو۔“، {وَأَنْزَلْنَا أُوحًى إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ رَبِّكَ} [الكهف: ۲۷] ”تیری جانب جو تیرے رب کی کتاب وحی کی گئی ہے اسے پڑھتا رہ۔“ اور {يَتْلُوهُ عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ} [الجمعة: ۲] ”پڑھتا ہے ان پر اس کی آیات۔“ وغیرہا من الآيات سے مانخوڑے۔

۵۔ اس کا جواب نمبر ۱ میں بیان ہو چکا ہے۔

۶۔ امید ہے بندہ فقیر الی اللہ الغنی کے جواب سے تسلی ہو جائے گی۔ ان شاء اللہ العزیز۔

۷۔ نہیں 1 تمام وحی کی تلاوت پر اجر و ثواب ہے اور اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: {مَنْ جَاءَ بِالنَّبِيَّةِ فَلَهُ عَشْرٌ مِثْقَالِهَا} [الانعام: ۱۶۰] ”جو شخص نیک کام کرے گا اس کو اس کے دس گنا ملیں گے۔“]

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد 02 ص 837

محدث فتویٰ